دل کی بات　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مدیر

مجلسِ احرارِ اسلام

عزم وہمت، جرأت واستقامت اور جہد وایثار کے بیاسی سال

مجلس احرار اسلام اپنی عمرِ عزیز کے بیاسی سال مکمل کر رہی ہے۔ ۲۹ر دسمبر ۱۹۲۹ء سے ۲۹ر دسمبر ۲۰۱۱ء تک احرار اپنے دامن میں عزم وہمت، جرأت واستقامت، صبر واستقلال اور قربانیٔ ایثار کے شاندار کارنامے اور قابلِ فخر تاریخی ورثہ کے ساتھ دینِ حق کی جہدِ مبین میں سرگرمِ عمل ہے۔

حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللّٰہ شاہ بخاری، رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مفکرِ احرار چودھری افضل حق، شیخ حسام الدّین، ماسٹر تاج الدّین انصاری، مولانا محمد گل شیر شہید، مولانا محمد علی جالندھری، آغا شورش کاشمیری، نواب زادہ نصر اللّٰہ خان، قاضی احسان احمد شجاع آبادی اور مولانا لعل حسین اختر رحمہم اللّٰہ جیسی عظیم شخصیتوں نے بڑی بے جگری کے ساتھ آزادی کے جنگ لڑی اور جیتی۔ دین کی دعوت وتبلیغ کا کام پوری آب وتاب کے ساتھ جاری رکھا اور مسلمانوں کے حقوں کے تحفظ کے لیے بڑی قربانیاں دیں۔ انگریز کے خود کاشتہ پودے قادیانیت کے کفر وارتداد کا شش جہات میں محاسبہ وتعاقب کیا۔ تحفظِ ختمِ نبوت کے مشن کے لیے اپنی زندگیاں کھپا دیں۔ احرار رہنماؤں اور کارکنوں نے ۱۹۳۴، ۱۹۵۳، ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی تحاریکِ تحفظِ ختمِ نبوت میں بنیادی اور قائدانہ کردار ادا کیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد جماعت کی نشأۃ ثانیہ میں جانشینِ امیرِ شریعت، امامِ اہلِ سنت، حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری، مولانا سید عطاء المحسن بخاری، مولانا عبید اللّٰہ احرار، چودھری ثناء اللّٰہ بھٹہ، ملک عبدالغفور انوری، محمد حسن چغتائی اور مولانا عبدالحق چوہان رحمھم اللّٰہ نے پرچم احرار کو بلند رکھا۔ اجتماعی جدوجہد میں راستے کی صعوبتوں کے باوجود اپنے تاریخی ورثے کی حفاظت کی اور پوری استقامت کے ساتھ آگے بڑھتے چلے گئے۔ نوجوانوں میں فکرِ احرار منتقل کیا اور مستقبل کی قیادت تیار کر کے عقبیٰ کے سفر پر روانہ ہوگئے۔ احرار کارکنوں نے ایثار ووفا کی جو مثالیں قائم کی ہیں وہ کم ہی کسی جماعت کو نصیب ہوئی ہیں۔ حالات کی ناموافقت، وسائل کی قلت اور اندرونی وبیرونی مزاحمتوں کے باوجود ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری، جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر رفقاء کی قیادت میں قافلۂ احرار رواں دواں ہے۔ نئے کارکن جماعت میں شامل ہوئے، مختلف شہروں میں جماعت کے مراکز قائم ہوئے، مختلف موضوعات پر لٹریچر شائع ہوا، سالانہ ختمِ نبوت کورسز کے علاوہ مستقل بنیادوں پر ''فہمِ ختمِ نبوت خط کتابت کورس'' شروع کیا گیا جس میں ملک بھر سے دس ہزار سے زائد حضرات